سوال

(69) سجدہ سہو کس طرح کیا جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈارٹ مورڈیون جیل سے ایم آئی خان صاحب تحریر کرتے ہیں۔ سجدہ سہو کس طرح کیا جاتا ہے؟ نماز پڑھنے کے دوران اگر شبہ ہوجائے کہ میں نے چار کی جگہ پانچ رکعت پڑھی ہیں یا چار کی جگہ تین پڑھی ہیں یا کوئی چیز نماز میں رہ گئی ہے یا زیادہ پڑھ لی ہے (جس کا صرف شک ہے یقین نہیں) ایسی صورت میں سجدہ سہو واجب ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سہو کے معنی ہیں بھول جانا۔ یعنی نماز میں بھول کر کوئی کمی یا زیادتی ہوجائے تو اس کا ازالہ سجدہ سہو کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے لکھا ہے کہ رکعات کے بارے میں شبہ ہوجائے کہ کتنی پڑھی ہیں تو ایسی صورت میں سجدہ سہو ضروری ہے۔ مثلاً اگر یہ شک ہے کہ تین پڑھی ہیں یا چار تو ایک رکعت مزید پڑھ کر سجدہ سہو کرلے۔ اس سے یا تو اس کی چار پوری ہوجائیں گی اور یا ایک زیادہ یعنی پانچ ہوجائیں گی۔

دونوں صورتوں میں سجدہ سہر کرلینا کافی ہے۔ سجدہ سہو کرنے کی صحیح اور بہتر شکل یہ ہے کہ آخری تشہد میں التحیات درود شریف اور دعا پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے دوزائد سجدے کرے جس طرح کہ عام رکعات میں دو سجدے کئے جاتے ہیں اور پھر مزید کچھ پڑھے بغیر سلام پھیر دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص179

محدث فتویٰ